



# भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف انڈیا

असाधारण  
EXTRAORDINARY

غیر معمولی

भाग XVII अनुभाग I

PART XVII SECTION I

XVII حصہ I

प्राधिकार से प्रकाशित

PUBLISHED BY AUTHORITY

اچاری سے شائع کیا گیا

सं. II	नई दिल्ली	सोमवार	25 जनवरी 2016	5 माघा	1937 शक	खंड V
No. II	New Delhi	Monday	25 January 2016	5 Magha	1937 Saka	Vol. V
نمبر II	نئی دہلی	سوموار	25 جنوری 2016	5 مامگ	شک 1937	جلد V

विधि और न्याय मंत्रालय  
(विधायी विभाग)

13 नवंबर 2015 ध्कार्तिक 22ए 1937 ; शकद्व

"दिल्ली सिख गुरद्वारा ऐक्ट; 1971; बच्चा मल्जदूरी (मुमानेअत और जाक्काबांदी) ऐक्ट; 1986; पौद्यों की अक्साम और काश्तकारों के हकूक का तहफूज ऐक्ट, 2001; भरती सरकारी अलामत (बेजा इस्तेमाल की मुमानेअत) ऐक्ट, 2005; गुमाशताकारी जाक्काबांदी ऐक्ट, 2011 और जाएकार ख्वातीन की जिन्सी अज्यतदही (इंसदाद, मुमानेअत और दादरसी) ऐक्ट, 2013" का उद्द अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकार पाठ (केनदीय विधि) अधिनियम, 1973 की घारा 2 के खंड (क) अधीन उसका उद्द में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE  
(LEGISLATIVE DEPARTMENT)

13 November, 2015 / Kartika 22, 1937 (Saka)

"Urdu Translation of "the Delhi Sikh Gurdwaras Act, 1971; the Child Labour (Prohibition and Regulation) Act, 1986; the Protection of Plant Varieties and Farmer's Rights Act, 2001; the State Emblem of India (Prohibition of Improper use) Act, 2005; the Factoring Regulation Act, 2011; and the Sexual Harassment of women at workspace (Prevention, Prohibition and Redressal) Act; 2013" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in urdu under clause(a) of section 2 of the Authoritative Text (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف  
(حکمہ وضع قانون)

(13 نومبر، 2015 کا بک، 22، 1937)

"دہلی سکھ گردوارہ ایکٹ، 1971؛ بچہ مزدوری (مانع اور ضابطہ بندی) ایکٹ، 1986؛ پودوں کی اقسام اور کاشتکاروں کے حقوق کا تحفظ ایکٹ، 2001؛ بھارتی سرکاری علامت (بے جا استعمال کی ممانعت) ایکٹ، 2005؛ گماشہ کاری ضابطہ بندی ایکٹ، 2011؛ اور جائے کار پر خاتمی کی جنسی اذیت دہی (انداد، ممانع اور دادسی) ایکٹ، 2013؛ کار دو ترجیح صدر کی اتحاری سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2 کے نقرہ (الف) کے تحت اردو میں مستند متن سمجھا جائے گا۔

قیمت - 5 روپے

(G. Narayana Raju)  
Secretary to the Government of India

جائے کار پر خواتین کی جنسی اذیت وہی (انسداد، ممانعت اور دادرسی) ایکٹ، 2013

## (نمبر 14 بابت 2013)

[22 اپریل، 2013]

ایکٹ، تاکہ جائے کار پر خواتین کو جنسی اذیت وہی سے تحفظ دینے اور جنسی اذیت وہی کے انسداد اور شکایت کی دادرسی کے لیے اور اس سے مسلک یا خمنی امور کی توضیع کی جائے۔

یہ کہ جنسی اذیت وہی، بھارت کے آئین کی دفعہ 14 اور 15 کے تحت خاتون کے مساوات کے بنیادی حقوق اور آئین کی دفعہ 21 کے تحت اس کے حیات اور وقار کے ساتھ زندگی گزارنے کا حق اور کوئی پیشہ اپنانے یا کوئی روزگار، تجارت، کاروبار جس میں جنسی اذیت وہی سے آزاد محفوظ ماحول کا حق شامل ہے، چلانے کے حق کی خلاف ورزی کا نتیجہ ہوتا ہے؛

اور یہ کہ جنسی اذیت وہی سے تحفظ اور وقار کے ساتھ حق کا رکوبیں الاؤامی کنوینشنوں اور دستاویزات جیسے خواتین کے خلاف امتیاز کی تمام صورتوں کی چھانٹ پر کنوینشن ہے بھارت کی حکومت کے ذریعے 25 جون، 1993 کو منظور کیا گیا ہے، کے ذریعے عالم گیر طور پر حقوق انسانی تسلیم کیا جاتا ہے؛

اور یہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ جائے کار پر جنسی اذیت وہی سے خواتین کے تحفظ کے لیے مذکورہ کنوینشن کو موثر بنانے کی خاطر توضیعات بنائی جائیں۔

پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے چونٹھویں سال میں حسب ذیل وضع کرتی ہے:-

### I باب -

#### ابتدائیہ

مختصر نام، وسعت اور نفاذ۔ 1 - (1) یا ایکٹ جائے کار پر خواتین کی جنسی اذیت وہی (انسداد، ممانعت اور دادرسی) ایکٹ، 2013 کہا جائے گا۔

(2) یہ پورے بھارت پر وسعت پذیر ہوگا۔

(3) یا ایسی تاریخ پر نافذ اعمال ہو گا جیسا کی مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے مقرر کرے۔

تعريفات۔ 2۔ اس ایکٹ میں بجز اس کے کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو،

(الف) ”متاثرہ خاتون“ سے مراد،

(i) کسی جائے کارکی نسبت، کسی بھی عمر کی خاتون ہے چاہے ملازم ہو یا نہ ہو، جو مدعا علیہ کے ذریعے جنسی اذیت دہی کے کسی فعل کی شکار ہو جانے کی شکایت کرے؛

(ii) جائے سکونت یا مکان کی نسبت، کسی بھی عمر کی خاتون ہے جو ایسی جائے سکونت یا مکان میں ملازم ہو؛

(ب) ”متعلقہ حکومت“ سے —

(i) جائے کارکی نسبت جو مندرجہ ذیل کی قائم شدہ ہو، ملکیتی ہو، مگر انی شدہ ہو یا کلی طور پر یا معقول حد تک بلا واسطہ یا با الواسطہ فراہم شدہ رقوم سے امداد شدہ ہو،

(الف) مرکزی حکومت یا یونین علاقہ انتظامیہ کے ذریعے، مرکزی حکومت مراد ہے؛

(ب) ریاستی حکومت کے ذریعے، ریاستی حکومت مراد ہے؛

(ii) ذیلی فقرہ (i) کے تحت نہ آنے والی اور اس کے علاقہ میں پڑنے والی کسی جائے کارکی نسبت، ریاستی حکومت مراد ہے؛

(ج) ”چیئرپر سن“ سے دفعہ 7 کے ضمن (1) کے تحت نامزد مقامی شکایات کمیٹی کا چیئرپر سن مراد ہے؛

(د) ”صلح افسر“ سے دفعہ 5 کے تحت مشتہر شدہ افسر مراد ہے؛

(ه) ”گھر بیو کام گر“ سے ایسی خاتون مراد ہے جو معاوضہ، چاہے نفڈیا جنس، کے لیے کسی گھرانے میں یا تو بلا واسطہ یا کسی ایجنسی کے ذریعے عارضی، مستقل، جزوئی، یا کل وقتی بنیاد پر گھر بیو کام کرنے کے لیے ملازم رکھی جائے، لیکن اس میں آجر خاندان کی کوئی رکن شامل نہیں ہے؛

(و) ”ملازم“ سے آجر اصل کی علیت کے ساتھ میں آجر یا علیت کے بغیر بلا واسطہ یا ایجنسٹ بشمول ٹھیکیدار کے ذریعے چاہے معاوضہ کے لیے یا بلا معاوضہ، رضا کار انہ بنیاد پر یا دیگر طور پر باقاعدہ، عارضی، ایڈھاک یا روزانہ اجرت کی بنیاد پر چاہے ملازمت کی شرائط واضح ہوں یا معنوی ہوں، جائے کار پر کسی کام کے لیے مامور شخص مراد ہے اور اس میں کوئی شریک کام گر، ٹھیکے پر کام گر، پروپیشنر، تربیت گزار، اپرینس، یا کسی دیگر نام سے موسم شامل ہے؛

- (i) کسی مکمل، تنظیم، انڈر ٹائینگ، استقرار، اینٹر پرائز، ادارہ، موزوں حکومت، یا مقامی اتحارثی کے دفتر، شاخ یا اکائی کی نسبت اُس مکمل، تنظیم، انڈر ٹائینگ، استقرار، اینٹر پرائز، ادارہ، دفتر، شاخ یا اکائی کا سربراہ یا ایسا دیگر افسر مراد ہے جس کی صراحت اس بارے میں موزوں حکومت یا مقامی اتحارثی، جیسی بھی صورت ہو، کے حکم نامہ کے ذریعے کی جائے;
- (ii) ذیلی فقرہ (i) کے تحت نہ آنے والی کسی جائے کارپ، جائے کار کے انتظام، نگرانی اور کنٹرول کے لیے ذمہ دار کوئی شخص مراد ہے۔

شرطح۔ اس ذیلی فقرہ کی اغراض کے لیے "انتظام" میں ایسی تنظیم کے لیے پالیسیاں بنانے اور انصرام کے لیے ذمہ دار شخص یا بورڈ یا کمیٹی شامل ہے؛

- (iii) ذیلی فقرہ (i) اور (ii) کے تحت آنے والی جائے کار کی نسبت اپنے ملازمین کی بابت معاهدہ جاتی وجوب انجام دینے والا شخص مراد ہے؛

- (iv) کسی رہائشی جگہ یا مکان کی نسبت کوئی شخص یا صاحب خانہ مراہے جو گھر یا کام گرما مور کرے یا ایسے مامور شدہ کام گرکی تعداد، مدت وقت یا قسم یا گھر یا کام گرکی ملازمت کی نوعیت یا اس کے ذریعے انجام شدہ سرگرمیوں پر غور کیے بنا اس کی ملازمت سے فائدہ اٹھائے؛

(ج) "داخلی کمیٹی" سے دفعہ 4 کے تحت تشکیل شدہ داخلی شکایات کمیٹی مراد ہے؛

(ط) "مقامی کمیٹی" سے دفعہ 6 کے تحت تشکیل شدہ مقامی شکایات کمیٹی مراد ہے؛

(ی) "رکن" سے داخلی کمیٹی یا مقامی کمیٹی، جیسی بھی صورت ہو، کا رکن مراد ہے؛

(ک) "مقررہ" سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقررہ مراد ہے؛

(ل) "صدر نشین افسر" سے دفعہ 4 کے ضمن (2) کے تحت نام زد اندر ویں شکایات کمیٹی کا صدر نشین افسر مراد ہے؛

(م) "مدعا علیہ" سے مراد ایسا شخص ہے جس کے خلاف متاثرہ خاتون نے دفعہ 9 کے تحت شکایت کی ہو؛

(ن) "جنسی اذیت دہی" میں مندرجہ ذیل کوئی ایک یا زیادہ ناپسندیدہ حرکات یا بر تاؤ (چاہے بلا واسطہ یا نتیجتاً) شامل ہیں:-

(i) جسمانی تعلق اور پیش قد میاں؛ یا

(ii) جنسی استفادے کے لیے تقاضا یا استدعا؛ یا

- (iii) جنسی رنگین اصریحات کرنا؛ یا  
 (iv) فحش نگاری کرنا؛ یا  
 (v) جنسی نوعیت کا کوئی دیگر ناشائستہ جسمانی، زبانی یا غیر زبانی طریقہ؛  
 (س) ”جائے کار“ میں شامل ہے۔

(i) کوئی محکمہ، تنظیم، انڈر ٹیکنیگ، استقرار، انٹر پرائز، ادارہ، دفتر، شاخ یا اکائی جو موزوں حکومت یا مقامی اتحاری یا سرکاری کمیٹی یا کار پوریشن یا انجمن امداد بآہمی کے ذریعے قائم شدہ ہو، ملکیتی ہو، زیر نگرانی ہو یا بالواسطہ یا بالواسطہ کی طور پر یا معقول طور پر فراہم شدہ رقوم سے امداد شدہ ہو؛

(ii) کوئی بخی سیکٹر، تنظیم یا بخی مہم، انڈر ٹیکنیگ، انٹر پرائز، ادارہ، استقرار، سوسائٹی، ٹرست، غیر سرکاری تنظیم، اکائی یا کاروباری، پیشہ و رانہ، ووچشنل، تعلیمی، تفریحی، صنعتی، طبی خدمات یا مالیاتی سرگرمیاں، جس میں پیدا کرنا، فراہم کرنا، فروخت کرنا، تقسیم یا خدمات گزاری شامل ہیں، چلانے والے خدمت فراہم کنندہ؛

(iii) ہسپتال یا نر سنگ ہوم؛  
 (iv) کوئی کھیل ادارہ، اسٹیڈیم، کھیل کمپلیکس یا مقابلہ یا کھیل گاہ، چاہے رہائشی ہو یا تربیت، کھیل یا اس سے متعلق دیگر سرگرمیوں کے لیے استعمال نہ ہوتا ہو؛

(v) ملازمت کے نتیجے میں یا اس سلسلے کے دوران ملازم کے جانے کی کوئی جگہ بشویں ایسے سفر کے لیے آجر کے ذریعے فراہم شدہ نقل و حمل؛

(vi) جائے قیام یا گھر؛  
 (vii) ”غیر منظم سیکٹر“ سے کسی جائے کار کی نسبت افراد یا خود روزگار کام گران کی ملکیتی ایسی انٹر پرائز مراد ہے جو اشیاء کی پیداوار یا فروخت یا کسی بھی قسم کی خدمت فراہم کرنے میں مصروف ہو، اور جہاں انٹر پرائز کام گران مامور کرے وہاں ایسے کام گران کی تعداد 10 سے کم ہو۔

جنسی اذیت دہی کا انسداد - 3 - (1) کسی خاتون کو کسی بھی جائے کار پر جنسی اذیت نہیں دی جائے گی۔

(2) اگر جنسی اذیت دہی کے کسی فعل یا برتاؤ کی نسبت یا مسلک بشویں دیگر حالات کے مندرجہ ذیل حالات واقع ہوں، یا موجود ہوں، تو یہ جنسی اذیت دہی شمار ہوگی، —

- (i) اس کی ملازمت میں ترجیحی سلوک کا واضح یا معنوی وعدہ؛ یا  
 (ii) اس کی ملازمت میں نقصان دہ سلوک کی واضح یا معنوی دھمکی؛ یا

- اس کی موجودہ یا مستقبل کی ملازمت کے مرتبہ کے بارے میں واضح یا معنوی دلکشی؛ یا (iii)
- اُس کے کام میں خلی اندازی یا اس کے لیے تحویلی یا جارحانہ یا نحرف کام کا ماحول پیدا کرنا؛ یا (iv)
- ذلت آمیز سلوک جس سے اس کی صحت یا تحفظ کے متاثر ہونے کا امکان ہو؛ (v)

## باب - II داخلی شکایات کمیٹی کی تشکیل

داخلی شکایات کمیٹی کی تشکیل۔ 4 - (1) جائے کار کا ہر ایک آجر تحریری طور پر حکم نامہ کے ذریعے ایک کمیٹی تشکیل

دے گا جو ”داخلی شکایات کمیٹی“ کے نام سے موسم ہوگی:

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں جائے کار کے دفاتر یا انتظامی اکائیاں مختلف جگہوں یا ذویث نوں یا ذیلی ڈویژنوں کی سطح پر قائم ہوں تو داخلی کمیٹی تمام انتظامی اکائیوں یاد فاتر پر تشکیل دی جائے گی۔

(2) داخلی کمیٹی آجر کے ذریعے نامزد کیے جانے والے مندرجہ ذیل ارکان سے مل کر بنے گی، یعنی:-

(الف) ایک صدر نشین افسر جو جائے کار پر ملازمین میں سے اعلیٰ سطح پر مأمور کوئی خاتون ہوگی:

مگر شرط یہ ہے کہ اعلیٰ سطح پر ملازم خاتون دستیاب نہ ہونے کی صورت میں، ضمن (1) میں موجہ جائے کار کی انتظامی اکائیوں یاد گیر دفاتر سے صدر نشین افسر نامزد کی جائے گی:

مزید شرط یہ ہے کہ جائے کار کے دیگر دفتروں یا انتظامی اکائیوں میں اعلیٰ سطح پر ملازم خاتون نہ ہونے کی صورت میں صدر نشین افسر اس آجر کے کسی دیگر جائے کار یاد گیر مکھی یا تنظیم سے نامزد کی جائے گی؛

(ب) خواتین کی فلاح کے لیے ترجیھی طور پر وعدہ بند ملازمین یا جنپیں سماجی کام میں مہارت رہی ہو یا قانونی واقفیت ہو، میں سے کم سے کم 2 ارکان؛

(ج) خواتین کی فلاح کے لیے وعدہ بند غیر سرکاری تنظیموں یا انجمنوں میں سے ایک رکن یا جنسی اذیت دہی سے متعلق مسائل سے واقف شخص:

مگر شرط یہ ہے کہ ایسے نامزد کل ارکان کا کم سے کم ایک نصف خواتین ہوں گی۔

(3) داخلی کمیٹی کا صدر نشین افسر اور ہر ایک رکن اپنی نامزدگی کی تاریخ سے تین سال سے تجاوز نہ کرنے والی ایسی

مدت کے لیے عہدہ پر فائز ہو گا جیسا کہ آجر کے ذریعے صراحت کی جائے۔

(4) غیر سرکاری تنظیموں یا انجمنوں میں مقرر شدہ رکن کو داخلی کمیٹی کی کارروائیاں منعقد کرنے کے لیے آجر کے ذریعے ایسی فیس یا الاؤنس ادا کیا جائے گا جیسا کہ مقرر کیا جاسکے۔

(5) جہاں داخلی کمیٹی کا نگران افسر یا کوئی رکن، —

(الف) دفعہ 16 کی توضیعات کی خلاف ورزی کرے؛ یا

(ب) کسی جرم کے لیے سزا یاب ہو، یا انی الوقت نافذ اعمل کسی قانون کے تحت کسی جرم میں اس کے خلاف تحقیقات زیرغور ہوں؛ یا

(ج) کسی تادبی کارروائی میں جرم پایا گیا ہو یا اس کے خلاف تادبی کارروائی زیرغور؛ یا

(د) اپنے عہدہ کا ایسا بے جاستعمال کرے کہ اس کا عہدہ پر قائم رہنا مفاد عامہ کے لیے مضرت رسائی ہونے کا احتمال ہو،

ایسا صدر نشین افسر یا رکن، جیسی بھی صورت ہو، کمیٹی سے برخاست کیا جائے گا اور اسی پیدا شدہ اسمی یا کوئی اتفاقی اسمی اس دفعہ کی توضیعات کی مطابقت میں تازہ نامزدگی کے ذریعے پر کی جائے گی۔

### باب۔ III مقامی شکایات کمیٹی کی تشکیل

صلح افسر کا اطلاع نامہ۔ 5۔ موزوں حکومت اس ایکٹ کے تحت اختیارات کا استعمال کرنے یا کارمنصی انجام دینے کے لیے ہر ایک صلح کے لیے صلح مجریت یا ایڈیشنل مجریت یا کلیکٹر یا ڈپٹی کلیکٹر کا بھیثت صلح افسر اعلان کر سکے گی۔

مقامی شکایات کمیٹی کی تشکیل اور اختیار ساعت۔ 6۔ (1) ہر ایک صلح افسر متعلقہ صلح میں، ان ادارہ جات سے جہاں 10 کام گران سے کم ہونے کی وجہ سے داخلی شکایات کمیٹی تشکیل نہیں دی گئی ہو یا اگر شکایت بذات خود آجر کے خلاف ہو، جنسی اذیت دہی کی شکایات وصول کرنے کے لیے "مقامی شکایات کمیٹی" کے نام سے موسم ایک کمیٹی تشکیل دے گا۔

(2) صلح افسر دیہی یا قبائلی علاقہ میں ہر ایک بلاک، تعلقہ اور تحصیل اور شہری علاقہ میں وارڈ یا میونسپلی میں شکایات وصول کرنے اور انہیں 7 دن کی مدت کے اندر متعلقہ مقامی شکایات کمیٹی کے سامنے پیش کرنے کے لیے ایک نوڈل افسر نامزد کرے گا۔

(3) مقامی شکایات کمیٹی کا اختیار ساعت اس ضلع کے علاقہ جات تک وسعت پر یز ہو گا جہاں اس کی تشکیل کی گئی ہو۔  
مقامی شکایات کمیٹی کی بناؤث، میعاد اور دیگر شرائط۔ 7۔ (1) مقامی شکایات کمیٹی ضلع افسر کے ذریعے نامزد کیے جانے والے مندرجہ ذیل ارکان سے مل کر بننے گی، یعنی:-

(الف) سماجی کام کے میدان میں ممتاز اور خواتین کی فلاح کے لیے وعدہ بند خواتین میں سے نامزد کی جانے والی چیز پر سن؛

(ب) ضلع میں بلاک، تعلقہ یا تحصیل یا وارڈ یا میونسلیٹی میں کام گزار خواتین میں سے نامزد کی جانے والی ایک رکن؛

(ج) خواتین کی فلاح کے لیے وعدہ بند ایسی غیر سرکاری تنظیموں یا انجمنوں میں سے جن کی صراحت کی جائے، نامزد کیے جانے والے دوارکان، جن میں سے کم سے کم ایک خاتون ہو یا اذیت وہی کی نسبت مسائل سے واقف شخص ہو؛  
مگر شرط یہ ہے کہ نامرکان میں سے کم سے کم ایک درج فہرست ذات یا درج فہرست قبائل یا دیگر پسمندہ طبقوں یا مرکزی حکومت کے ذریعے وقف افتو قتا اعلان شدہ اقلیتی کیوٹی سے تعلق رکھنے والی خاتون ہوگی؛

(د) ضلع میں سماجی بہبود یا خواتین اور بچہ کی نشوونما کے ساتھ معاملات رکھنے والا متعلقہ افسر بہ اعتبار عہدہ رکن ہو گا۔

(2) مقامی کمیٹی کا چیئر پر سن اور ہر ایک رکن ان کی تقریبی کی تاریخ سے تین سال سے تجاوز نہ کرنے والی ایسی مدت کے لیے عہدہ پر فائز ہوں گے جیسا کہ ضلع افسر کے ذریعے صراحت کی جائے۔

(3) جہاں مقامی شکایات کمیٹی کا چیئر پر سن یا کوئی رکن۔

(الف) دفعہ 16 کی توضیعات کی خلاف ورزی کرتا ہو؛ یا

(ب) کسی جرم کے لیے سزا ایاب ہو یا نی الوقت نافذ اعمل کسی قانون کے تحت کسی جرم میں اس کے خلاف تحقیقات زیر غور ہوں؛ یا

(ج) کسی تادبی کارروائی میں محروم پایا گیا ہو یا اس کے خلاف تادبی کارروائی زیر غور ہو؛ یا

(د) اپنے عہدہ کا اس طرح بیجا استعمال کرے کہ اس کا عہدے پر مقام رہنا مفاد عامہ کے لیے مضرت رسائی ہونے کا احتمال ہو،

ایسا چیئر پر سن یا رکن، جیسی بھی صورت ہو، کمیٹی سے ہٹایا جائے گا اور اس طرح پیدا شدہ خالی اسامی یا کوئی اتفاقی اسامی اس دفعہ کی توضیعات کی مطابقت میں تازہ نامزدگی کے ذریعہ پر کی جائے گی۔

(4) ضمن (1) کے فقرہ (ب) اور (د) کے تحت نامزد ارکان کے علاوہ دیگر ارکان مقامی کمیٹی کا چیئر پر سن اور

مقامی کمیٹی کی کارروائیاں منعقد کرنے کے لیے ایسی فیس یا الاؤنس کے حقدار ہوں گے جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

گرانٹ اور آڈٹ - 8 - (1) مرکزی حکومت، اس بارے میں پارلیمنٹ کی طرف سے قانون کے ذریعے کی گئی واجب تخصیص کے بعد، دفعہ 7 کے ضمن (4) میں مولہ فیس یا الاؤنس کی ادائیگی میں استعمال کرنے کے لیے ریاستی حکومت کو ایسی زرندہ کی رقم کی گرانٹ دے گی جیسا کہ مرکزی حکومت ٹھیک بھجتی ہو۔

(2) ریاستی حکومت ایک ایجنسی قائم کر سکے گی اور ضمن (1) کے تحت دی گئی گرانٹ اس ایجنسی کو منتقل کر سکے گی۔

(3) ایجنسی، ضلع افسر کو ایسی رقم ادا کرے گی جیسا کہ دفعہ (7) کے ضمن (4) میں مولہ فیس یا الاؤنس کی ادائیگی کے لیے مطلوب ہوں۔

(4) ضمن (2) میں مولہ ایجنسی کے حسابات ایسے طریقے میں مرتب کیے جائیں گے اور آڈٹ کیے جائیں گے جیسا کہ ریاست کے اکاؤنٹینٹ جزل کے مشورہ کے ساتھ مقرر یا جاسکے اور ایجنسی کے حسابات کی گمراں کاری کا حامل شخص، ریاستی حکومت کو حسابات کی اپنی آڈٹ شدہ نقل اس آڈیٹر کی روپورث کے ساتھ، ایسی تاریخ سے پہلے جیسا کہ مقرر کیا جاسکے، پیش کرے گا۔

## باب - IV شکایت

جنی اذیت دہی کی شکایت - 9 - (1) کوئی بھی ممتازہ خاتون جائے کار پر داخلی کمیٹی کو، اگر تشکیل دی گئی ہو، یا ایسے تشکیل نہ دینے کی صورت میں مقامی کمیٹی کو، جنی اذیت دہی کی شکایت واقع ہونے کی تاریخ سے تین ماہ کی مدت کے اندر اور واقعات کے تسلیل میں پہلے واقع ہونے کی تاریخ سے 3 ماہ کی مدت کے اندر تحریری طور پر جنی اذیت دہی کی شکایت پیش کر سکے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں ایسی شکایت تحریری طور پر پیش نہیں کی جاسکتی ہو، داخلی کمیٹی کا صدر نشین افسر یا کوئی رکن یا مقامی کمیٹی کا چیئرمین یا کوئی رکن، جیسی بھی صورت ہو، تحریری طور پر شکایت پیش کرنے کے لیے خاتون کو تمام معقول امداد پیش کرے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ داخلی کمیٹی یا، جیسی بھی صورت ہو، مقامی کمیٹی، اگر مطمئن ہو کہ حالات ایسے تھے جنہوں نے

خاتون کو متذکرہ مدت کے اندر شکایت دائر کرنے سے باز رکھا، تحریری طور پر درج کی جانے والی وجوہات کے لیے وقت کی حد، جو تین ماہ سے تجاوز نہ کرے، کی تو سعی کر سکے گی۔

(2) جہاں متاثرہ خاتون اپنی جسمانی یا دماغی معدود ری یا موت کے باعث یاد گیر طور پر شکایت پیش کرنے کے لیے نااہل ہو، اس کا قانونی وارث یاد گیر ایسا شخص، جو کہ مقرر کیا جائے، اس دفعہ کے تحت شکایت پیش کر سکے گا۔

صلح 10 - (1) داخلی کمیٹی یا، جیسی بھی صورت ہو، مقامی کمیٹی دفعہ 11 کے تحت تحقیقات کا آغاز کرنے سے پہلے اور متاثرہ خاتون کی استدعا پر اُس کے اور مدعاعلیہ کے درمیان صلح کے ذریعے معاملہ رفع کرنے کے اقدام کر سکے گی:  
مگر شرط یہ ہے کہ زر سے متعلق کوئی تصفیہ صلح کی بنیاد پر بنایا جائے گا۔

(2) جہاں ضمن (1) کے تحت تصفیہ ہو چکا ہو، وہاں داخلی یا مقامی کمیٹی، جیسی بھی صورت ہو، ایسے کیے گئے تصفیہ کو درج کرے گی اور جیسا کہ سفارش میں صراحت کی گئی ہو، اسے آجر یا ضلع افسرو کا روائی کرنے کے لیے بھیج دے گی۔

(3) داخلی کمیٹی یا مقامی کمیٹی، جیسی بھی صورت ہو، تصفیہ کی نقول، جیسا کہ ضمن (2) کے تحت درج کیا گیا ہو، متاثرہ خاتون اور مدعاعلیہ کو فراہم کرے گی۔

(4) جہاں ضمن (1) کے تحت تصفیہ ہوا ہو، وہاں داخلی کمیٹی یا مقامی کمیٹی، جیسی بھی صورت ہو، کے ذریعے مزید کوئی تحقیقات نہیں کی جائے گی۔

شکایات کی تحقیقات 11 - (1) دفعہ 10 کی توضیعات کے تابع داخلی کمیٹی یا مقامی کمیٹی، جیسی بھی صورت ہو، جہاں مدعاعلیہ ملازم ہو، وہاں مدعاعلیہ کو قابل اطلاق قواعد ملازمت کی توضیعات کی مطابقت میں اور جہاں ایسے قواعد موجود ہوں، ایسے طریقے میں جیسا کہ مقرر کیا جائے، شکایت کی تحقیقات کرنے کی کارروائی کرے گی یا گھریلو کام گر کی صورت میں، مقامی کمیٹی، اگر با دی انظری معاملہ موجود ہو، مجموعہ تجزیرات بھارت کی دفعہ 509 اور متذکرہ ضابطہ کی متعلقہ کسی دیگر توضیعات، جہاں قابل اطلاق ہو، کے تحت معاملہ درج جسٹر کرنے کے لیے سات دن کی مدت کے اندر شکایت پولیس کو بھیج دے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں متاثرہ خاتون داخلی کمیٹی یا مقامی کمیٹی، جیسی بھی صورت ہو، کو اطلاع دے کہ دفعہ 10 کے ضمن (2) کے تحت ہوئے تصفیہ کی کوئی قید یا شرائط مدعاعلیہ کے ذریعے روپہ عمل نہیں لائی گئی ہے، تو وہاں داخلی کمیٹی یا مقامی کمیٹی، شکایت کی تحقیقات کرنے کی کارروائی کرے گی یا، جیسی بھی صورت ہو، شکایت پولیس کو بھیج دے گی:

مزید شرط یہ ہے کہ جہاں دونوں فریقین ملازمین ہوں، تو تحقیقات کے دوران فریقین کو سنواری کا موقع

دیا جائے گا اور کمیٹی کے سامنے تحقیقات کے نتیجے کے خلاف درخواست دینے کے اہل بنانے کے لیے دونوں فریقین کو تحقیقات کے نتیجے کی نقل و ستاب کرائی جائے گی۔

(2) مجموعہ تجزیات بھارت کی دفعہ 509 میں درج کسی امر کے باوجود جہاں مدعاعلیہ جرم کا سزا ایاب ہوا ہو، وہاں عدالت دفعہ 15 کی توصیعات کا لحاظ رکھتے ہوئے مدعاعلیہ کے ذریعے متاثرہ خاتون کو ایسی رقم کی ادا یگی کا حکم دیگی جیسا کہ مناسب سمجھے۔

(3) جب مندرجہ ذیل معاملات کی نسبت دعویٰ کی سنواری کی جائے تو ضمن (1) کے تحت تحقیقات کرنے کی غرض کے لیے، داخلی کمیٹی یا مقامی کمیٹی جیسی بھی صورت ہو، کو دیسے ہی اختیارات حاصل رہیں گے جیسا کہ مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908 کے تحت عدالت دیوانی میں مرکوز ہوتے ہیں، یعنی:-

(الف) سمن بھیجننا اور کسی شخص کو حاضر کروانا اور اس کا حلقو بیان لینا؛

(ب) دستاویزات کی برآمدگی اور پیش کرنے کا مطالبہ کرنا؛ اور

(ج) کوئی دیگر معاملہ جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

(4) ضمن (1) کے تحت تحقیقات تو دن کی مدت کے اندر پوری کی جائے گی۔

## باب - V

### شکایت کی تحقیقات

تحقیقات کے دوران کا رروائی۔ 12 - (1) تحقیقات کے دوران، متاثرہ خاتون کے ذریعہ دی گئی تحریری استدعا پر، داخلی کمیٹی یا مقامی کمیٹی، جیسی بھی صورت ہو، آجر کو مندرجہ ذیل سفارش کر سکے گی۔

(الف) متاثرہ خاتون یا مدعاعلیہ کو کسی دیگر جائے کار پر منتقل کرنا؛ یا

(ب) متاثرہ خاتون کو تین ماہ کی مدت تک کی رخصت منظور کرنا؛ یا

(ج) متاثرہ خاتون کو دیگر ایسی راحت منظور کرنا جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

(2) اس دفعہ کے تحت متاثرہ خاتون کو منظور شدہ رخصت اس کے دیگر طور پر رخصت کا حقدار ہونے کے علاوہ ہوگی۔

۱۱

(3) صمن (1) کے تحت داخلی کمیٹی یا مقامی کمیٹی، جیسی بھی صورت ہو، کی سفارش پر آجر صمن (1) کے تحت کی گئی سفارشات پر عملہ آمد کرے گا اور ایسی عمل آوری کی روپوٹ داخلی یا مقامی کمیٹی، جیسی بھی صورت ہو، کو ٹھیک دیگا۔

تحقیقاتی رپورٹ 13 - (1) اس ایکٹ میں تحقیقات کی تکمیل پر داخلی کمیٹی یا مقامی کمیٹی، جیسی بھی صورت ہو، اپنے نتائج کی رپورٹ تحقیقات کی تکمیل کی تاریخ سے دس دن کی مدت کے اندر آ جریا، جیسی بھی صورت ہو، ضلع افسر کو فراہم کرے گی اور ایسی رپورٹ متعلقہ فریقین کو دستیاب کروائی جائے گی۔

(2) جہاں داخلی کمیٹی یا مقامی کمیٹی، جیسی بھی صورت ہو، اس نتیجہ پر پہنچ کے مدعاویہ کے خلاف الزام ثابت نہیں ہوا ہے وہاں یہ آجر اور ضلع افسر سے اس بات کی سفارش کرے گی کہ معاملہ میں کوئی کارروائی کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

(3) جہاں داخلی کمیٹی یا مقامی کمیٹی، جیسی بھی صورت ہو، اس نتیجہ پر پہنچ کے مدعاویہ کے خلاف الزام ثابت ہوا ہے وہاں یہ آجر یا ضلع افسر، جیسی بھی صورت ہو، سے مندرجہ ذیل سفارش کرے گی۔

(i) مدعاویہ کے لئے قابل اطلاق قواعد ملازمت کی تو ضیعات کی مطابقت میں یا جہاں ایسے قواعد ملازمت نہیں بنائے گئے ہوں، ایسے طریقہ میں جیسا کہ مقرر کیا جائے، بد اعمالی کے طور پر جنسی اذیت دہی کے لیے کارروائی کرے؛

(ii) مدعاویہ کے لیے قابل اطلاق قواعد ملازمت میں کسی امر کے باوجود، مدعاویہ کے مشاہرہ یا اجرت سے ایسی رقم کی، جیسا کہ متاثرہ خاتون یا اُس کے قانونی ورثاء کو ادا کرنے کی خاطر مناسب ہو کوئی کرے، جس کا تعین یہ دفعہ 15 کی تو ضیعات کی مطابقت میں کر سکے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ مدعاویہ کے مشاہرہ سے، اس کے ڈیوٹی سے غیر حاضر ہنے یا ملازمت کی موقعی کی وجہ سے، ایسی منہماںی کرنے میں آجر کے قاصر ہنے کی صورت میں مدعاویہ کو، متاثرہ خاتون کو ایسی رقم ادا کرنے کی ہدایت دے سکے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ فقرہ (ii) میں محلہ رقم ادا کرنے میں مدعاویہ کے ناکام رہنے کی صورت میں، داخلی کمیٹی یا، جیسی بھی صورت ہو، مقامی کمیٹی متعلقہ ضلع افسر کو بھیت زرباتی مال گزاری اراضی رقم کی وصولی کے لیے حکم نامہ ٹھیک دے گی۔

(4) آجر یا ضلع افسر، سفارش پر اس کے ذریعے اس کی وصولی کے ساتھ دن کے اندر کارروائی کرے گا۔

جوہی یا بد نیتی سے کی گئی شکایت اور جوہی شہادت کے لیے مزماں 14 - (1) جہاں داخلی کمیٹی یا مقامی کمیٹی، جیسی بھی صورت ہو، اس نتیجہ پر پہنچ کے مدعاویہ کے خلاف الزام بد نیتی سے کیا گیا ہے یا شکایت کرنے والی متاثرہ

خاتون یا کسی دیگر شخص نے اسے جھوٹ جانتے ہوئے شکایت کی ہے یا شکایت کرنے والی مตاثرہ خاتون یا کسی شخص نے کوئی جعلی گمراہ کن دستاویز پیش کیا ہے، وہاں یہ آجر یا ضلع افر، جیسی بھی صورت ہو، کو اس خاتون یا شخص کے لیے قابل اطلاق قواعد ملازمت کی توضیعات کی مطابقت میں یا جہاں ایسے قواعد موجودہ ہوں ایسے طریقہ میں جیسا کہ مقرر کیا جائے، اس کے خلاف جس نے دفعہ 9 کے ضمن (1) یا ضمن (2)، جیسی بھی صورت ہو، کے تحت شکایت کی ہو، کارروائی کرنے کی سفارش کر سکے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ اس دفعہ میں صرف شکایت ثابت کرنے یا معقول ثبوت فراہم کرنے میں ناہلیت سے شکایت کنندہ کے خلاف کارروائی مبڑول کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی:

مزید شرط یہ ہے کہ مقررہ طریقہ کارروائی کی مطابقت میں تحقیقات کے بعد کسی کارروائی کے لیے سفارش کرنے سے پہلے شکایت کنندہ کی عداوتانیت ثابت کی جائے گی۔

(2) جہاں داخلی کمیٹی یا مقامی کمیٹی، جیسی بھی صورت ہو، اس نتیجہ پر پہنچ کے تحقیقات کے دوران کسی گواہ نے جھوٹی گواہی دی ہے یا کوئی جعلی یا گمراہ کن دستاویز پیش کیا ہے، وہاں یہ گواہ کے آجر یا ضلع افر، جیسی بھی صورت ہو، کو متذکرہ گواہ کے لیے قابل اطلاق قواعد ملازمت کی توضیعات کی مطابقت میں، یا جہاں ایسے قواعد ملازمت موجودہ ہوں، ایسے طریقہ میں جیسا کہ مقرر کیا جائے، کارروائی کرنے کی سفارش کر سکے گی۔

معاوضہ کا تعین۔ 15 - (1) دفعہ 13 کے ضمن (3) کے فقرہ (ii) کے تحت متاثرہ خاتون کو ادا کی جانے والی رقوم کا تعین کرنے کی غرض کے لیے داخلی کمیٹی یا مقامی کمیٹی، جیسی بھی صورت ہو، مندرجہ ذیل کا لحاظ رکھے گی۔

(الف) متاثرہ خاتون کو کچھی ڈھنی چوت، درد، مصیبت اور جذباتی تکلیف؛ یا

(ب) جنسی اذیت وہی کے واقعہ کی وجہ سے موقع ترقی میں نقصان؛

(ج) جسمانی یا نفسیاتی علاج کے لیے متاثرہ کے ذریعے اٹھائے گئے بھی اخراجات؛

(د) مدعاعلیہ کی آمدنی اور مالی حیثیت؛

(ه) ایسی ادائیگی کو یک مشت یا قسطوں میں سہل بنانا۔

شکایت اور تحقیقاتی کارروائیوں کی تشریف یا واقفیت دینے کی ممانعت۔ 16 - حق اطلاع ایکٹ، 2005 میں

درج کسی امر کے باوجود، دفعہ 9 کے تحت کی گئی شکایت کی مندرجات، متاثرہ خاتون، مدعاعلیہ اور گواہان کی شناخت یا پہنچ جات،، صلح اور تحقیقاتی کارروائیوں سے متعلق کوئی جانکاری، داخلی کمیٹی یا مقامی کمیٹی، جیسی بھی صورت ہو، کی سفارشات، اور اس ایکٹ کی توضیعات کے تحت آجر یا ضلع افر کے ذریعے کی گئی کوئی کارروائی کسی بھی طریقہ میں شائع، تشریف نہیں کی

جائے گی یا عوام، اخبارات اور ذرائع ابلاغ کے لیے اس کی واقفیت نہیں کرائی جائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ اس ایکٹ کے تحت متاثرہ خاتون یا گواہان کی نشاندہی میں کارآمد ثابت ہونے والا پتہ، شناخت یا کوئی دیگر تفصیل کا انکشاف کیے بغیر جنسی اذیت دہی کی کسی شکار کو حاصل شدہ انصاف سے متعلق جائزی مشتمل کی جاسکے گی۔

شکایت اور تحقیقاتی کارروائیوں کی مندرجات کی واقفیت دینے کے لیے تاوان۔ | 17 - جہاں شکایت،

تحقیقات یا کوئی سفارش یا اس ایکٹ کی توضیعات کے تحت کی جانے والی کارروائی ہاتھ میں لینے یا پڑانے کا فرض انجام دینے والا کوئی شخص، دفعہ 16 کی توضیعات کی خلاف ورزی کرے، وہاں وہ، اُس شخص پر قابل اطلاق قواعد ملازمت کی توضیعات کی مطابقت میں یا جہاں ایسے قواعد ملازمت موجود نہ ہوں، ایسے طریقہ میں جیسا کہ مقرر کیا جائے، تاوان کا مستوجب ہوگا۔

اپیل۔ | 18 - (1) دفعہ 13 کے ضمن (2) کے تحت یادفعہ 13 کے ضمن (3) کے فقرہ (i) یا فقرہ (ii) یادفعہ 14 کے ضمن (1) یا ضمن (2) یادفعہ 17 کے تحت کی گئی سفارشات یا ایسی سفارشات کی عدم عمل آوری سے متاثرہ کوئی شخص، اُس پر قابل اطلاق قواعد ملازمت کی توضیعات کی مطابقت میں یا جہاں ایسے قواعد ملازمت موجود نہ ہوں، وہاں فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں درج توضیعات کو مضرت پہنچائے بغیر متاثرہ شخص عدالت یا ٹریبیਊن کو اپیل ایسے طریقہ میں پیش کر سکے گا جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

(2) ضمن (1) تحت اپیل سفارشات کیے جانے کے نزدے دن کی مدت کے اندر پیش کی جائے گی۔

## باب - VI اجر کے فرائض

اجر کے فرائض۔ | 19 - ہر کوئی آجر۔

(الف) جائے کار پر محفوظ کام گزاری ماحول فراہم کرے گا جس میں جائے کار پر تعلق میں آنے والے اشخاص سے تحفظ شامل ہے؛

(ب) جائے کار میں کسی نمایاں جگہ پر جنسی اذیت دہی کے لیے تعزیری تباہ، اور دفعہ 4 کے ضمن (1) کے تحت داخلی

- (ج) ایکٹ کی تضییعات کے تین ملازمین کو حساس بنانے کے لیے باضابطہ وقوف پرور کشاپ اور بیداری پروگرام اور داخلی کمیٹی کے ارکان کے لیے ایسے طریقہ میں جیسا کہ مقرر کیا جائے، سمت بندی پروگراموں کا انعقاد کرے گا؛
- (د) شکایت پنٹا نے اور تحقیقات کرنے کے لیے داخلی کمیٹی یا مقامی کمیٹی، جیسی بھی صورت ہو، کو ضروری سہولیات فراہم کرے گا؛
- (ه) داخلی کمیٹی یا مقامی کمیٹی، جیسی بھی صورت ہو، کے سامنے مدعا علیہ اوزگواہان کی حاضری کرانے میں اعانت کرے گا؛
- (و) داخلی کمیٹی یا مقامی کمیٹی، جیسی بھی صورت ہو، کو ایسی اطلاع دستیاب رکھے گا جیسا کہ دفعہ ۹ کے ضمن (۱) کے تحت کی گئی شکایت کا لحاظ رکھتے ہوئے، طلب کی جاسکے گی؛
- (ز) خاتون کو، اگر وہ مجموعہ تعزیرات بھارت یا فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت کسی جرم کی نسبت شکایت دائر کرنا منتخب کرتی ہو، معاونت فراہم کرے گا؛
- (ح) مجموعہ تعزیرات بھارت یا فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت یا اگر متاثرہ خاتون ایسا چاہے، مرتكب جرم کے خلاف، جہاں مرتكب جرم ملازم نہ ہو، جائے کار میں جہاں پر جنسی اذیت دہی کا واقعہ پیش آیا ہو، آغاز کارروائی کروائے گا۔
- (ط) جنسی اذیت دہی کو قاعدہ ملازمت کے تحت بداعمالی کے طور پر مانے گا اور ایسی بداعمالی کے لیے کارروائی کا آغاز کرے گا؛
- (ی) داخلی کمیٹی کے ذریعے روپرتوں کی بروقت حوالگی کی نگرانی کرے گا۔

## باب - VII صلع افسر کے فرائض اور اختیارات

### صلع افسر کے فرائض اور اختیارات - 20۔ چلع افسر، -

- (الف) مقامی کمیٹی کے ذریعے مہیا شدہ روپرتوں کو بروقت پیش کرنے پر نگرانی رکھے گا؛
- (ب) جنسی اذیت دہی اور خواتین کے حقوق پر بیداری پیدا کرنے کی خاطر غیر سرکاری تنظیمیں مقرر کرنے کے لیے ایسے اقدام اٹھائے گا جیسا کہ ضروری ہوں۔

## متفرقات

- 15 -

کمیٹی سالانہ رپورٹ پیش کرے گی۔ 21- (1) داخلی کمیٹی یا مقامی کمیٹی، جیسی بھی صورت ہو، ہر ایک کلینڈر سال میں ایسی شکل میں اور ایسے وقت پر جیسا کہ مقرر کیا جائے، سالانہ رپورٹ مرتب کرے گی اور آجر اور ضلع افسروں کو پیش کرے گی۔

(2) ضلع افسروں (1) کے تحت حاصل شدہ سالانہ رپورٹوں پر مختصر رپورٹ ریاستی حکومت کو بھیجے گا۔ آجر سالانہ رپورٹ میں اطلاع شامل کرے گا۔ 22- آجر اس ایکٹ کے تحت اپنی رپورٹ میں اپنی تنظیم کی سالانہ رپورٹ میں دائرہ شدہ معاملات کی تعداد، اگر کوئی ہو، اور ان کا نپناراشامل کرے گایا جہاں ایسی رپورٹ مرتب کرنے کی ضرورت نہ ہو، معاملات کی ایسی تعداد، اگر کوئی ہو، سے ضلع افسروں کو آگاہ کرے گا۔

موزوں حکومت عمل آوری اور ڈاٹا مرتب کرنے کی نگرانی کرے گی۔ 23- موزوں حکومت اس ایکٹ کی عمل آوری پر نگرانی رکھے گی اور جائے کارپر جنسی اذیت وہی کے تمام معاملات کی نسبت دائیرہ اور نپنائے گئے معاملات کی تعداد پر ڈاٹا مرتب کرے گی۔

موزوں حکومت ایکٹ کو مشتہر کرنے کے اقدام اٹھائے گی۔ 24- موزوں حکومت مالیات اور دیگر ذرائع کی دستیابی کے تابع،

(الف) جائے کارپر خاتون کی جنسی اذیت وہی کے خلاف تحفظ فراہم کرنے کی خاطر اس ایکٹ کی توضیعات کو عوام کی فہم و فراست میں بڑھاوا دینے کے لیے مختلف معلومات، تعلیم، رسائل و رسائل اور تربیتی مواد کو فروغ دے سکے گی اور بیداری پر ڈرام منعقد کر سکے گی؛

(ب) مقامی شکایت کمیٹی کے ارکان کے لیے سمت بندی اور تربیتی پروگرام تشكیل دے سکے گی۔

ریکارڈوں کی اطلاع طلب کرنے اور معاینہ کرنے کے لیے اختیار۔ 25- (1) موزوں حکومت، مطمئن ہونے پر کہ مفاد عامہ یا جائے کارپر خواتین ملازمین کے مفاد میں ایسا کرنا ضروری ہے، تحریر احکم نامہ کے ذریعے،

(الف) کسی آجر یا ضلع افسروں کو جنسی اذیت وہی کی نسبت ایسی اطلاع، جیسا کہ یہ تھیک صحیت ہو، تحریر اپیش کرنے کے لیے طلب کرے گی؛

(ب) کسی افسر کو جنسی اذیت دہی کی نسبت ریکارڈوں اور جائے کار کا معائنہ کرنے کا مجاز بنائے گی، جو ایسے معائنہ کی روپورث ایسی مدت میں جیسا کہ حکم نامہ میں صراحت کی جاسکے، اسے پیش کرے گا۔

(2) ہر کوئی آجر اور ضلع افسر مطالبه پر، معائنہ کرنے والے افسر کے سامنے تمام اطلاع، ریکارڈ اور اپنی تحویل میں ایسے معائنہ کے موضوع سے متعلق دیگر دستاویزات پیش کرے گا۔

ایکٹ کی توضیعات کی عدم عمل آوری کے لیے تاوان۔ [26- (1) جہاں آجر، —

(الف) دفعہ 4 کے ضمن (1) کے تحت داخلی کمیٹی تشکیل دینے،

(ب) دفعہ 13، 14 اور 22 کے تحت کارروائی کرنے،

میں ناکام ہو جائے؛ اور

(ج) اس ایکٹ کی دیگر توضیعات یا اس کے تحت بنائے گئے کسی قاعدے کی خلاف ورزی کرے یا خلاف ورزی کرنے کی کوشش کرے یا خلاف ورزی کی ترغیب دے،

تو وہ جرم امن، جو 50 ہزار روپے تک ہو سکتا ہے، کی سزا کا مستوجب ہو گا۔

(2) اگر کوئی آجر، اس ایکٹ کے تحت قابل سزا جرم کا سابقہ طور پر سزا ایاب پائے جانے کے بعد، بعد ازاں اسی جرم کا ارتکاب کرے اور سزا ایاب ہو جائے، تو وہ مندرجہ ذیل کا مستوجب ہو گا۔

(i) اس جرم کے لیے توضیع کی گئی زیادہ سزا کے تابع، پہلی سزا ایابی پر عائد کی جاسکنے والی سزا کی دو گنی سزا کا: مگر شرط یہ ہے کہ فی الوقت نافذ اعمل کسی قانون کے تحت جرم، جس کے لیے مجرم کے خلاف استفادہ ائمہ کیا جا رہا ہو، کے لیے زیادہ سزا مقرر کیے جانے کی صورت میں عدالت سزا تفویض کرتے وقت اس کا واجب لحاظ رکھے گی؛

(ii) حکومت یا مقامی اتحاری کے ذریعے اس کے لائسنس کی منسوخی یا اپنی تجارت یا سرگرمی چلانے کے لیے مطلوبہ رجسٹریشن کی واپسی، یا عدم تجدید، یا نامنظوری، یا منسوخی کا۔

عدالت کے ذریعے جرم کی ساعت۔ [27- (1) کوئی بھی عدالت اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے کسی قاعدہ کے تحت سوائے متاثرہ خاتون یا اس بارے میں داخلی کمیٹی یا مقامی کمیٹی کے ذریعے مجاز کسی شخص کے ذریعے کی گئی شکایت پر، قابل سزا کسی جرم کی ساعت نہیں کرے گی۔

(2) میشو روپولیشن مجسٹریٹ یا درجہ اول کے کسی جو ڈیشنل مجسٹریٹ کی ماتحت کوئی بھی عدالت اس ایکٹ کے تحت قابل سزا کسی جرم کی ساعت نہیں کرے گی۔

(3) اس ایکٹ کے تحت ہر ایک جرم غیر قابل ساعت ہو گا۔

ایکٹ کسی دیگر قانون کی اہانت میں نہیں۔ 28- (1) اس ایکٹ کی توضیعات فی الوقت نافذ اعمال کسی دیگر قانون کی توضیعات کے اضافہ میں ہوں گی نہ کہ ان کی نئی کریں گی۔

قواعد بنانے کا موزوں حکومت کا اختیار۔ 29- (1) مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے، اس ایکٹ کی توضیعات پر عمل درآمدی کے لیے قواعد بنائے گی۔

(2) خاص کروارمنڈ کرہ بالا اختیار کی عمومیت کو مصروف پہنچائے بغیر، ایسے قواعد مندرجہ ذیل تمام یا کسی امر کے لیے توضیع کر سکیں گے، یعنی:-

(الف) دفعہ 4 کے ضمن (4) کے تحت ارکان کو ادا کی جانے والی فیس یا الاؤنس؛

(ب) دفعہ 7 کے ضمن (1) کے فقرہ (ج) کے تحت ارکان کی نامزدگی؛

(ج) دفعہ 7 کے ضمن (4) کے تحت چیئر پس اور ارکان کو ادا کی جانے والی فیس یا الاؤنس؛

(د) دفعہ 9 کے ضمن (2) کے تحت شخص جو شکایت پیش کر سکے؛

(ه) دفعہ 11 کے ضمن (1) کے تحت تحقیقات کا طریقہ؛

(و) دفعہ 11 کے ضمن (2) کے فقرہ (ج) کے تحت تحقیقات کرنے کے لیے اختیارات؛

(ز) دفعہ 12 کے ضمن (1) کے فقرہ (ج) کے تحت سفارش کی جانے والی راحت؛

(ح) دفعہ 13 کے ضمن (3) کے فقرہ (i) کے تحت کی جانے والی کارروائی کا طریقہ؛

(ط) دفعہ 14 کے ضمن (1) اور (2) کے تحت کی جانے والی کارروائی کا طریقہ؛

(ی) دفعہ 17 کے تحت کی جانے والی کارروائی کا طریقہ؛

(ک) دفعہ 18 کے ضمن (1) کے تحت اپیل کا طریقہ؛

(ل) دفعہ 19 کے ضمن (ج) کے تحت داخلی کمیٹی کے ارکان کے لیے تعارفی پروگرام اور ملازمین کو حساس بنانے کی خاطر و رکشاپ، بیداری پروگرام منعقد کرنے کا طریقہ؛ اور

(م) دفعہ 21 کے ضمن (1) کے تحت داخلی کمیٹی اور مقامی کمیٹی کے ذریعے سالانہ رپورٹ کی تیاری کے لیے شکل اور وقت۔

(3) اس ایکٹ کے تحت مرکزی حکومت کے ذریعے بنایا گیا ہر ایک قاعدہ، اس کے بنائے جانے کے بعد جتنی جلدی ہو سکے، پارلیمنٹ کے ہر ایوان، جب اس کا اجلاس جاری ہو، کے سامنے 30 دن کی کل مدت کے لیے جو ایک اجلاس یا دو یا دو سے زیادہ متواتر اجلاسوں پر مشتمل ہو سکے گی، پیش کیا جائے گا، اور اگر اگلے اجلاس یا متواتر اجلاسوں

کے فوری بعد آنے والے اجلاس کے اختتام سے پہلے دونوں ایوان قaudہ میں کوئی ترمیم لانے پر اتفاق کریں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ قaudہ نہیں بنایا جانا چاہیے تو اس کے بعد قaudہ صرف ایسی ترمیم شدہ شکل میں موثر ہو گا یا کوئی اثر نہیں رکھے گا، جیسی بھی صورت ہو، تاہم ایسی کوئی ترمیم یا کالعدی اس قaudے کے تحت سابقہ طور پر کی گئی کسی کارروائی کے جواز کو مضرت نہ پہنچائے گی۔

(4) ریاستی حکومت کے ذریعے دفعہ 8 کے ضمن (4) کے تحت بنایا گیا کوئی بھی قaudہ، اس کے بنائے جانے کے بعد جتنی جلدی ہو سکے ریاستی قانون سازیہ کے ہر ایک ایوان کے سامنے جہاں یہ دو ایوانوں پر مشتمل ہو، جہاں ایسی قانون سازیہ ایک ایوان پر مشتمل ہو، اس ایوان کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

دو شواریوں کو رفع کرنے کا اختیار۔ 30۔ (1) اگر اس ایکٹ کی توضیعات کو موثر بنانے میں کوئی دشواری پیدا ہو جائے تو مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں مشتہر حکم نامہ کے ذریعے ایسی توضیعات بنائے گی جو اس ایکٹ کی توضیعات کے متناقض ہوں اور اسے دشواری دور کرنے میں ضروری معلوم ہوں: مگر شرط یہ ہے کہ اس ایکٹ کے نفاذ سے دو سال کی مدت کے اختتام کے بعد اس دفعہ کے تحت ایسا حکم نامہ نہیں بنایا جائے گا۔

(2) اس دفعہ کے تحت بنایا گیا ہر کوئی حکم نامہ، اس کے بنائے جانے کے بعد جتنی جلدی ہو سکے، پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

---